

مشتی نمونہ خردی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علمائے حنفیہ کے فقہائے فاضلین اہل الذکر ان کتبیہ لکھائی سوال ہو
کر زید نان کے اوپر اتھ باندھنے اور بکر زید ناف سنت بتاتا ہے اور خالد سینہ پر
اور عمر زید سینہ اور مولیٰ کتھا ہے کہ فوق و تحت شتر و ولون منقول ہیں ہندادہ نکا
توسط یعنی وسطان میں ہاتھ باندھنے چاہئیں تاہن بن بن اب کو شاتول ہوا
والعمل ہے فقط

بِتَدْنِیْ قَوْحِیْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَفَهْمًا

آتا بعد عرض کرتا ہے فقیر المذنب العاصی صلی اللہ علیہ وسلم محمد مجر حال الدین بلوی عفی عنہ کہ
عقل اور نقل نان کے پیچے اتھ باندھنے سنت ہیں چنانچہ شرح شیخ عبدالحق محدث
اور ابو داؤد اور ہایہ اور کفایہ اور نہایہ اور غنایہ اور بحوالہ الزائق اور کافی وغیرہ میں بہت کتب
احادیث و فقہ اسکی سنیت پر اتفاق المسند والہین اور قدوری میں لکھا ہے ولیعبداللہ
علی السیرے ویضہما تحت السرة لانه قال سلمۃ امہ علیہ وسلم ان من اسنة الشمال تحت السرة
اور کنز الدقائق اور ملطیۃ الکبر میں ہے وسنہما رفع الیدین للتحریمتہ ونشر اصابعہم لک
بالتکبیر والنار والتعوذ والتائین سدا و وضع یمینہ علی سارہ تحت اسرة اتقی اور بعد ان
شرح کنز الدقائق میں مرقوم ہے و وضع یمینہ علی سارہ عن نامہ عند مالک ہر سال سنہ

۲
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ابن زید نان کے
بہن جاننے ہو

۳
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ابن زید نان کے
بہن جاننے ہو

ج

تحت سرۃ عنہا عند ثانی تحت صدرہ اذ ان فی خلاصۃ الخزانہ و ہو قول احمد رحمۃ اللہ علیہ
 اتہی اور یہ ظاہر و باہر ہے کہ گفتگو بہ سبب حنفی میں ہے۔ کیونکہ سوال حنفیہ سے ہوا
 فی المستخلص علی کثر الدقایق و وضع یمینہ علی سارۃ تحت السرۃ اتی من سنن
 الصلوۃ وضع یمینہ علی سارۃ تحت السرۃ اتھا امد بحر الرائق اسوۃ مستخلص من بدوی عن النبی
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قال ثلث من سنن المرسلین تعجیل الاطارد و تاخیر السجود و وضع الیمن
 علی الشمال تحت السرۃ اس کے مستخلص میں ہے و ہذا منہا پر شرح و قایم میں ہی ہی مضمون ہے
 و وضع یمینہ علی شمال تحت سرۃ اور حضرت قاضی شامی اسد بابی تہی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب
 فالابواب میں لکھا ہے کہ نماز ہر وجہ سنت آمنت کہ اذان گفتہ شود و نزوحی علی اصلاح امام بخیر و
 و نزوح قیامت الصلوۃ تکبیر گوید و نیست کند و ہر و دست نامزد گوش بر وارد و مقتدی بکعبۃ الام
 تکبیر گوید و دست راست بر دست چپ زیر ناف بندہ نزوح چہینفہ و زن ہر و دست تا دوش بر
 بالاس سینہ دست بر دست ہند انتہی اور اسکی نسبت ہر دلیل بکبری ہے قولی و فعلی و اشارتی
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عن علی بن ابیطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ قَالَ سَوَّلَ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم من السنن فی الصلوۃ وَضَعُ الْيَمَنِ عَلَى الْكُفِّ تَحْتَ السَّرَّةِ
 رواہ ابو داؤد و احمد و دارقطنی و یحییٰ کنانی البہان و الثمنی و مراد و سنت و قول
 صحابی سنت رسول می باشد اتہی ذالک یفہم و نظام الامام میں ان میں اسنتہ فی الصلوۃ کی جگہ
 صرف السنۃ لکھا ہے باقی برستور ہے و قال ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ و وضع الکف علی الکف
 تحت سرۃ رواہ ابو داؤد و یعنی کھا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہی جاوین ہیلیا
 اور ہیلیوں کے نیچے ناف کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے و عن وائل بن حجر دایت النبی صلعم
 و وضع یمینہ علی شمالہ فی الصلوۃ تحت السرۃ یعنی کہا وائل بن حجر دایت النبی صلعم کو کہ کھا

ج

ج

ج

واما ما تمہ اور ہائیں کے ہائیں پنجے ناف کے روایت کیا اسکو ابن ابی شیبہ
 اور حدیث صحیح سے اور شرط مسلم کے وہ عن ابی حنیفہ رضی اللہ عنہ قال علی من السنة
 الصلوة وضع الایدی تحت السرۃ وفي رواية من السنة وضع الکف علی الکف
 تحت السرۃ رواه ابو یزید بن ابی شیبہ یعنی کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے
 رکھنا ہاتھوں کا پنجہ ناف کے یہ دونوں روایں بسبب مخالفت قیاس اور بحقیقت
 حدیث علیکم بنتی وسنتہ لہذا کی منوع حدیث کے حکم میں ہیں کہ اکثر غیر مرفوعہ و قال ابو یزید
 يجعلها تحت السرۃ یعنی رکھی دونوں ہاتھوں کو پنجے ناف کے روایت کیا اسکو ابن ابی شیبہ نے
 اور صاحب درمختار کہتے ہیں و وضع الرجل یمینہ علی سارۃ تحت ستر الخذا و سغما
 و یخضق و ابھامہ هو المختار اسکی سوانیۃ الصلی میں ہے **فصل فی السُّرَّةِ** اولھا
 الاذان و دفع الیدین و نشر الاصابع و جھم الامام بالکبیر و الثناء و التثویح
 و التسمیۃ و التابین و الاخضار بہن ائمہا او مقتدیا و وضع الیمن علی الشمال
 و الوضع تحت السرۃ للرجل و علی الصدر للمرأة انتھ و فی الصغیرۃ و الکبیرۃ
 و یضعہما الرجل تحت السرۃ انتھ و فی الھدایۃ و یقیم یدین الیمن علی الیسر
 تحت السرۃ لقول علیہ السلام ان من الصلوۃ وضع الیمن علی الشمال تحت السرۃ
 و هو حجتہ علی ما لک فی الارسال و علی الشافعی فی الوضع علی الصدر نقلہ
 و لان الوضع تحت السرۃ اقرب الی التعظیم و هو المقصود عقلا
 انتھ تیسرے اصول کی (۴۶) صفحہ میں یہ حدیث ہے عن ابی حنیفہ ان علیا کانہ
 قال السنۃ وضع الکف فی الصلوۃ و یضعہما تحت السرۃ اخرجہ زر بن نبیر
 بقول امام نووی و تحت السرۃ من عاجزی اور انکاری بدرجہ اولیٰ بائی جاتی ہو

ح

ح

ح

ح

کیونکہ ارسال الیدین اور علی بصدر وغیرہما کا توسط ہے اور یہ نسبت اور صورت
 بقدر وسعت اس میں تکلف اور مخالفت بھی معلوم ہوتی ہے واسطہ تعالیٰ علیم و علمہ تم
حردہ الفقیر المسکین العاصی محمد جمال الدین عفی

و چونکہ فقیر سے بانیجین صورت کا سہواً جواب دیا گیا تھا سائل کے یاد دلانے سے اب
 اس کا جواب لکھا ہوا اللہم ارحم الراحمین و ارحمنا و ارحمنا و ارحمنا

انخبار مشکافہ سے جب سنیت تحت السرة پایہ اثبات کو پہنچی اور روایت و درایت
 اس کے سنون ہونے میں شک و شبہ نہ تو اب یہ تامل ہوا کہ یہ سنن نوادین ہر
 یادی میں اسکا جواب یہ ہے کہ سنن زائد عبادۃ ہوتی ہے نہ عبادۃ اوجب نماز وغیرہ
 عبادت ہے اس میں کسی فاضل و زائد فعل کا کیا ذکر ہو جو اسکو ہلکا اور غیر ضروری
 جانے وہ مضمون ضعیفی شرح نیت المصلیٰ یترک السنة الفجی غیر ہا من الملوک
 قیل یا تم وقیل لا یا تم وکن تفتق الدجاء و الثواب و لیستحق الملامۃ ہا نا
 ان داھا خفا و لم یستخفھا و الا یکفر ۱۲ آپ کا فرمنا ہے چنانچہ شکوۃ شریف میں
 ایک حدیث صاف اسکی تائید کرتی ہے عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعنہم لعنہم اللہ وکل بنی حباب یہاں باوجود
 اوپر کچھ کہنا کہ و التائک لسنی و اہ البیہقی فی الدخل و دین فو کنا اس
 و التارک لسنی کی شرح میں لاعلیٰ قاری رحم نے لکھا ہے کہ اسلاراً عاصی استخفا
 کافین اور شیخ عبدالحق محدث رحم نے لکھا ہے ششم انک کس کہ لعنت کردہ ایسا نہ
 خدا و رسول خدا ترک کنندہ سنت منست و ترکاب کنندہ بدعت ترک سنت اگر بطریق
 کفرست و لعنت محمول بر حقیقت و اگر بطریق تقصیر و کمال بود معصیت و لعنت محمول

ج

بزرگوار شد و دوری از مقام قرب عزت است نهی پیر جوهر بحث و گفتگو کرد
 و یکی شان بن سید اید کرمه قَامَا الدَّانِ فِي قُلُوبِهِمْ دَفْعَ قَيْتَبَعُونَ
 مَا تَشَاءُ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ
 وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا
 أُولَئِكَ لَا الْبَابَ قَالَتْ فَانْتَقِضَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا سَأَلْتُمْ رَأَيْتُمْ الَّذِينَ يَنْتَبِعُونَ
 مَا تَشَاءُ مِنْهُ إِلَّا يَدَّ قَالُوا كَيْسَ الَّذِينَ سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَأَخَذُوا وَهُمْ مُتَّفِقُونَ عَلَيْهِ
 وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ
 دَجَالُونَ كَذَّابُونَ يَأْتِيكُمُ مِنَ الْأَحَادِيثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوا أَنْتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ
 فَأَيَّاكُمْ وَآيَاهُمْ لَا يَضِلُّوكُمْ وَلَا يَفْتَنُوكُمْ دَوَاهِ مُسْلِمٍ شَيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ مَدَنِي
 دهلوی ح سنی اسکا ترجمہ کیا ہے میاں شد و آخر زمان تلبیس کنندگان و روع گویان
 یعنی جماعت باشند کہ خود را بکر تلبیس و صورت علما و شایخ و صلحا و اہل نصیحت و خیر
 تا دروغ بایں خود را ترویج دهند و مردم را بنہیب باطلہ و آرائی فاسدہ بخوانند و بال
 شقیقہ او و جلست یعنی خلط تلبیس می آرند شمار از احادیث انجمن شنیدہ اید شمارند
 پدران شما یعنی بہتان و افتراء و مراد با حدیث یا حدیث پیغمبر است صلح با عامتر از ان شما را
 مردم نیز پس و در و در خود را ایشان و دور در اید ایشان از خود تا گمراہی و اندیشہ ایشان
 شمار و در فتنہ و بلانند از اند شمار مقصود و تحفظ و احتیاط است در گرفتن دین و استراحت و پیر
 از صحبت ارباب بدعت و مخالفت ایشان خصوصاً آنہا کہ دعوت کنند و تلبیس نمایند

روح

ح

مثنوی	چون کسی بپرسد کہ است	پس بہر دست نشاید داد دست
-------	----------------------	--------------------------

حرف در ویشان بدو و مردون	تا بخواند بر سلیم آن فسون
را که صیاد آور و بانگ صغیر	تا فرید مرغ را آن مرغ گبیر
کار مردان روشنی و گرمی ست	کار دوران حیل و بی شرمی ست

اور اسی مضمون کی حدیث کتاب مجمع الزوائد فی الباب ما جاز فی الکذاہن میں (کیا کتاب
تاریخ کا مجموعہ ہے جیسا کہ جامع الاصول چہ کتب احادیث کا مجموعہ ہے ورنہ
کتاب مجمع الزوائد این کتاب اور کتب حدیث کا جو حصہ معتبر ترین اور کا مجموعہ ہے جسے
طبرانی اور بیہقی اور طحاوی وغیرہ و ہذا عن عبد اللہ بن عمر وی الطبرانی انما قال
لقد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیكونن بین یدی الشاة ارجل
وین یدی الدجال کذا البون ثلاثون او اکثر قلنا ما آیتهم قال ان یاتوکم بسوء فم
علیہا لیغیر و اہما سنتکم و دینکم فاذا ایتکم فاجتنبوہم و عا دہم یعنی طہانی نے
روایت کی ہی عبد السد بن عمر سے کہ کھا انہوں نے قسم خدا کی ہے کہ بیشک میں نے سنا
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ بیشک پیدا ہو گا نزدیک قیامت کی
دجال اور پہلے اس کے ایک قوم جھوٹی تئیں بلکہ زیادہ سم صحابیوں نے حضرت
پوچھا کہ اون گروہ کی کیا علامتیں ہیں فرمایا حضرت نے کہ سکھلا و گی وہ قوم کذاب
تم سب کہ ایک سنت کہ تم سب اس سنت کو عمل نہیں کرتے تھے یعنی ایک نئی بات کو
سنت کہ کھنگھلا و گی یا حقیقت میں سنت ہو لیکن تم اس کو نہیں کرتے تھے بلکہ دوسری
سنت کو عمل کرتے تھے تو وہ قوم کذاب اس نئی سنت کو تم کو سکھلا دی گئے تاکہ جس
سنت کو تم عمل کرتے تھے اور سکو تغیر و تبدیل کریں اور تمہاری مذہب کو ہی تغیر و تبدیل
دیوں پس جب تم اون قوم کذاب کو دیکھو تب اونسی کنارہ کرو و رو رو اور اون

گروہ کو دین کا دشمن جاننا اور اوسنی دشمنی رکھنا اچھے اور یہ فائدہ بخش ہے کہ جس طرح ہم
 انجام میں جست و خیز و مرتبت پہنچتی ہیں اسی قدر اوسے ترک امتحان میں نصیحت
 و عقوبت مثلاً چوکیدار ہی کا کم کو مامور ہے کہ جو رکھو کچھ سے پہر جب جو رکھو کچھ سے
 پہاگ جاتا ہے چوکیدار موقوف ہو جاتا ہے اور اگر چور سے ساز کر کر اوسے پہاگ دیتا
 تو سزا پاتا ہے چوکیدار سچی کرتا ہے اور چور پر قابو نہیں پاتا اتفاقاً چور نکلی اور کھینچ
 سجد و سجے جو چور کو کھینچتا ہے ترقی پاتا ہے پوری تخواہ و غلہ پر مقصر کیا جاتا ہے
 علیٰ نہ القیاس - اسی طرح جیسے ادا سے سنت میں اجر ثواب و نواہی شامین
 ایسی ہی اس کے ترک میں ضرر و فساد صد ہزار برابر ہے کہ علیٰ صدر و غیرہ بھی تو سنت
 بہر کیوں نہیں ہو سکتا کہ گاہے اور پھر غل ہو اور گاہے اس پر تو اسکا جواب ہے کہ یہ امر
 داخل تفسیق ہے جو باجماع باطل ہے صحابہ اور تابعین سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ شخص
 واحد نے کبھی کسی بات پر عمل کیا ہو اور کبھی کسی پر علاوہ اس کے یہ بھی ایک دہو کہ اگر
 کیونکہ فرض سنت وغیرہ تو ائمہ دین کے اقوال سے ظاہر ہوتے ہیں چنانچہ امام احمد
 بن حنبل رحمہ ایک نماز کے عہد تبارک کو کا فر فرماتے ہیں اور امام اعظم رحمہ نے وہم کہ اس
 کرنے کو فرمایا ہے اور امام شافعی رحمہ نے فی الفور اوسکے قتل کا حکم دیا ہے اب کونسا حکم
 خلاف کہا جاوے اور ایسی ہی جماعت کو فرض میں کیسے فرض کھایا کیسینی جواب
 کیسے سنت کہا ہے بہر حال ایک ہی قول پر عمل ہو گا گواہ اور حکام ہی صحیح مگر مجتہد
 قابلیت تک ہی اپنی رسائی نہیں بہرہ و عوسے ہم عمل حدیث ماروا نہیں تو کیا
 امام مالک صاحب رحمہ کے مان گھٹے پہلے نماز ہو جاتی ہے اور امام اعظم صاحب رحمہ
 کے مان گھٹے داخل سفر فرض میں پس ہمیں سوچا اسکے کہ خود ہر آدمی اور نفس ساری

منصور ہو کر نظر نہیں آتا کیونکہ وقت پر جب طرف بیلان طبع ہوا رہی کر لیا تہا
 حکام نام ہے وہ رہا بلکہ شتر بے مہار بنا ہوا امام شافعی صاحب شرطیج کو
 سباح فرماتے ہیں اور امام عظیم صاحب کے مان حرام تو اب ضرور ہوا کہ جو کچھ شرطیج
 لکھنے لگے اور اسی قیاس پر حرام و حلال وغیرہ اور جو وسطیات پر دونوں شیخی
 اصلاح و توسط کو فتویٰ فرماوے وہ مجتہد و پیر ہی سبقت لیگیا۔ اور دخل شہادت
 حدیث عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحدث في أمرنا
 هذا ما ليس منه فهو رد متفق علیہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے اسکی
 شرح کی ہے کہ کسیکے نو پدید کرد و ردین ماکہ این دین روشن و ہدایت چیزیر کہ
 نیست ازین دین یعنی احداث کرد چیزے کہ نیست و کتاب سنت صیر کما وہ مستنبط
 ازوے و نہ حکم کرد بصحت وے کتاب پس شامل شد جامع و قیاس برا و مراد
 چیزیت کہ مخالف و خیر آن باشد پس ان چیزیا آن کس باطل و مردوست و عن
 ابی ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فأنزل الحجة شبرا
 فقد خلع ربة الاسلام عن عنقه رواه احمد والوداعی کی ہے

ح

ح



والسأعلم بالصواب واليه المرجع والمآب فقط
 حورہ الفقیر المسکین العاصی محمد جمال الدہلوی

اہتر بازنہانان کے پیچے نرب حنفیہ میں سنت ہے جو کوئی تحت اسرہ کی ریت ضعیف کہے وہ اس
 قوی حدیث فوق السراحت الصلہ کی بیان کرے والا ہر زہ کوئی چوڑ دے عبد الرحمن بانی بی بی

<p>۱۲ احمد علی خاں</p>	<p>یہ جواب بنا علی الذہب حنفی کا مرجع الحیب صبیح و درست ہر کتبہ احمد علی عفی عنہ</p>	<p>انصافن ایسا احقر العباد خورش عفی عنہ بانی بی رشید احمد لکھنؤی عفی عنہ</p>
----------------------------	---	---

ہر مولوی محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

وضع الیدین تحت ستر منجنا بین است عند ملنا جہم اللہ
ست خط ہر مولوی محمد کر است اللہ غنی عنہ

ہر مولوی محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

اجواب صحیح محمد نور اللہ غنی عنہ

محمد کر است

ہر مولوی محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

اجواب صحیح فقیر محمد یوسف ساکن جہند

محمد حسن الصدیق اللہ اللہ اللہ

محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

اجواب صحیح و محبوب نصیب فتح محمد نالوئی غنی عنہ

محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

اجواب صحیح محمد یعقوب نالوئی غنی عنہ

سیکو یاد احقر العباد شیخ محمد فاروقی نسا و تہانوی

محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

احضاف اللہ خیر حفظا

وطننا اسما کما و سندا غنی عنہ این جواب صحیح است و موافق و مطابق مذہب حق است چرا کہ مذہب حق
دست بستن زیر ناف بحالت قیام نماز مسنون است و این روایت حدیث کہ بدان نبوت این امر است در کتاب
بہیقی ہم است کہ بخیر ہم در کتاب کوردیہ شد و تکثیر مذکور بابتنا قسم امور مختلفہ بین الاممہ الاربعہ ہم تقاطع
بس باید دانست کہ در مسئلہ کہ کفر احمقانی باشند نزد آن بمیب دخل شد کبیرہ خاہد شد و بخت انکار
اصل سنت و یا تہاون بدان کہ مذہب است و مسئلہ عقاید است کہ کفر لازم ہی آید آن متعلق است بہت اتفاق
اتحاصل چسبکہ نقل صحیح کردہ چہ نسبتہا و تغایظ این ہم روایات از سلف منتقل گشتہ غرض کہ ازین قسم
حدیث باید فقط و السلام و ملکہ تم و الکلم - المرقوم ۱۲ سدی الحجۃ ۱۲۸۲ ہجری قمری روز چارہ و پنجہ ہجری
تقلید شخصی تحمیں ہر کدام امام کہ باشند واجب است و ضرور و در تلیق و تخطیط لازم می آید و آن
فی الواقعی نماز میں ہاتھ باندھنے زیر ناف کے قطع نظر اقوال فقہاء کے احادیث سے ثابت ہے

اور سینہ پر یا زیر سینہ کے باندھنے میں کوئی حدیث ضعیف بھی صحاح ستہ میں نہیں ملتی
حالانکہ اصحاب مذہب شافعی پر میں اور پر مسئلہ میں مذہب شافعی کو ترجیح دینے میں

عبارات چنان مولوی شیخ محمد عیسیٰ صاحب مدظلہ العالی

باوجود اس کے پر بھی کوئی حدیث باثبات ہاتھ باندھنے سینہ بازیر سبب نہ لے
 اور ابو بکر بن شیبہ اپنی کتاب مصنفہ میں دو حدیث ایک وائل بن حجر سے اور دوسری
 حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے لایا ہے کہ زیر ناف ہاتھ باندھنے سنت میں
 عن وائل بن حجر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضع یمینہ علی شمالہ
 تحت السرور وعن علی رضی اللہ عنہ قال من لسنة الصلوة وضع الایمن
 تحت السرور واهما ابو بکر بن شیبہ فی مصنفہ پس صواب یہ ہے کہ زیر ناف
 ہاتھ باندھنے ہذا ہوا تحقیق و اسد اعلم بالصواب فقط خیرہ

خاک محمد مسعود نقشبند
 امام مسجد فتحپوری
 احوال صحیح سخاوت علی غمی غنہ



دہلوی یکم ربیع الاول ۱۲۹۳ ہجری

قول مسعود
 سے بیاہر
 سے زیادہ
 قوی حدیث
 اسکی سوائے
 حدیث حضرت
 علی و وائل
 اگر کوئی نہ لے
 دی تو پوسا
 در فضول
 گویا اور بیوقوف
 تکرار ہوتا
 کتبہ
 انیسویں
 محمد بن محمد
 غنی غنہ
 بانی تہی
 ۱۲

۱۳۶۱
 صب
 فقیر خواجہ الدین

۱۳۸۵
 محمد شاہ
 دوز و جہان
 مدرس اہل پنجوری

دستخط
 صدیق احمد پٹھوی
 مدرس مدرسہ ریاست اکر کوٹہ
 مدرسہ فتحپوری

احمد
 منصور علی ازل
 ۱۲۷۵

۱۲۸۲
 قسمت عبد الحکیم
 علم شدان فیض قاسم

۱۳۸۷
 ز محمد یعقوب
 شفاعت
 دار دامیدہ

مدرسہ کوٹہ منصور علی خاں امام مسجد کوٹہ

مدرسہ کوٹہ عبد الحمید خاں مدرسہ کوٹہ

مدرسہ کوٹہ محمد یعقوب صاحب دہلوی
 ابن مولانا محمد کریم اللہ صاحب حرم

۱۳۸۷
 محمد
 سفید
 عبیدہ

احمد صحیح



۱۳۸۷
 القادر
 محمد

مدرسہ کوٹہ فارسی محمد کوٹہ صاحب دہلوی

مدرسہ کوٹہ فتحپوری

میگوید که درین ازم محمد صلی الله علیه و آله و سلم بودی منی میگوید که آنکس که تمام نماز است
 در زمان بستان مسنون است و در جواب شافعی بر صدر پس هر کسی که یک
 در میان لبش باید امر توبه توسط بستان آید و از هر جا که می
 که من احداث می نامی با خداوند و خود از راه راست بر که آن است و دیگر از راه راست
 بر میگردد و اگر این کس با اختیار این توسط از لا اله الا هو لا اله الا هو لا اله الا هو لا اله الا هو
 این جان زمان موجود است که احباب کل ای را بر در حق وی مستطیع علیه السلوت و التسلیم فرموده است
 خوف و روه محسوب و نه خطر تسبیح قاضی بر که اگر چه بدل آید میگوید که هر دو که بنده می بود
 این زمان سیما اهل ایمان را باید که سخن این کس گوش نراند از نه و او را گفته اند و او را بگوید که این کس
 بمقتضا اضرایت من التحمل لایسته هفوا و درین سلسله اتباع هوا خود میکند
 و بتقاضا جمل مرکب خود خود را از مجتهدان می شناسد اللهم احفظنا من ان تتبع
 هوا و نا و از قضا اتباع الحق و من سوا و نا و از و هم منظر الظفر شده در دروی

لا شک فی صواب جواب	الجیب صیب	العبد المذنب	صالح الجواب بعون الله الملك العفو
خادم الطالب محمد	عبد السلام بیا نو	الراحمه اسماعیل	فاعتبروا یا اولاد الالباب
لایسای نو	۱۳۰۱	الدینا نو	فیروز حسین

بسم الله الرحمن الرحیم لایب فی الله قد ثبت
 عند الائمة الخنفیه رحمهم الله و کثر و خذل اعدائهم و کسیر بطرق اشی تثبت عندهم
 ان وضع الیمین علی الشمال تحت الکبر سنه دس ادعی الاقرب اربط لقمته السینه
 والا جدمهم الرضیه و ایدرج قولاً معاً الاقوام و احداث اصرا مخالفاً لا ائمتهم فلا یشرق
 در جواه بل سخی و لک استیع لبوا و فاصح عنهم و قل سلام فقولوا نعم فقط
 الراحم محی الدین محمد عیبه القادر عفی عنه ربوبی
 البسته قول کبر قابل قبول عمل بجز

۱۳۹۱
 محی الدین محمد عیبه
 القادر عفی عنه ربوبی

۱۳۹۱
 محی الدین محمد عیبه
 القادر عفی عنه ربوبی

نعم وضع الیمنی علی الید الیسری تحت السرہ ہو مقتضی الروایۃ وتجبہ الدلیۃ واسد تعالیٰ علیہم بیوات

وسد المبد والباب **التعلیل** علاء الدین احمد حنفی

احمدی
علاء الدین محمد

عفی عنہ
راہبوری

زیر زانف حنفیہ کے تحت الیمنی علی الیسری

نزدیک ثابت ہے الرافضی محمد غایت اسد عفی عنہ ۱۲ وضع الیمنی علی الیسری

فی الصلوۃ مسنون واسد اعلم وعلمہ تم سیدہ علی راہبوری اصحیح محمود علم راہبوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقول وبالسرہ جاناہ التوفیق وبیدہ ارمدہ تحقیق پہلے جانا جا سکتے

کہ مخالف ائمہ اربعہ کی باطل ہے اور جو شخص مخالف کرے ائمہ اربعہ کی وہ مخالف ہو اجماع اس کے

قال فی تحریر انعقاد اجماع علی عدم العمل بالذہاب الخالفہ لائمۃ الاربعۃ تفسیر منظر ہی بین واقعہ ثنائیہ

حساباتی تثنی فراتی بین نقد انعقاد اجماع المکلب علی بطلان قول مخالف کلہم شبابہ والنظامین

من خالف الائمۃ الاربعۃ فهو مخالف للاجماع اور اقوال ائمہ اربعہ کی دربارہ محل وضع

یدین فی الصلوۃ تین ہیں ایک تحت سرہ امام اعظم صریح کے نزدیک اور ایک ریشتین

مخبر ہو تیسری نزدیک امام احمد کی دوسری تحت الصدرا امام شافعی کے نزدیک اور ایک

روایت میں امام مالک سے تیسرے محل الصدرا عن النافعی اور ایک روایت میں امام مالک

اور احمد سے کہا قال العادف الشعرائی فی المیزان ثم اختلفوا فی محل وضع الیدین

فقال ابو حنیفہ تحت الشرا وقال مالک و الشافعی تحت صدقہ فوسق و عن احمد ایتان

اشھہما کذہب حنیفہ و اخھا الخرائقہ وقال العلما الحلیۃ شیح المینۃ و یضعہما

ای الیمنی تحت الشرا و عند الشافعی علی الصدقہ و ہون و اما و احمد ہر سر ہر شخص نے علی

قول ربیع کا وہ مخالف اجماع است کہ بیس قول کا باطل ہے باطل اطل ہے اب باقی کا قول نہ

دکرو نہ حال و عمر کا او سکی نسبت ہر نفسا سائل کہ کونسا قبل و جب قبول و عمل ہے اسکا خوا

یہ ہی کہ حنفیہ یعنی تقلید میں امام ابو حنیفہ کی واسطی کہ کا قول و جب قبول و عمل ہے اور ہر جہاں

یہ امور موقوف نہ ہی ادھر ایک ہر قدر کی کہ وہ مان لینا وجوب تقلید شخصی کا ہے

عمرہ جو مکہ مقدسہ پہنچے محل میں ثابت اور پھر بن ہو چکا ہے اور بھی متفق نہیں ہو
 اہل سنت اور مجمع طیفہ کا فاضل علامہ راست کا ہے یہ بیانات کہ ماخذ احکام اللہ اور جس کی
 نہیں ہیں مگر کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ اور اجماع امت اور یہ اس سائل کی چیز ہے
 میں اس واسطے جو اس سے عرض کی کہ یہاں حاجت نہیں اور بھی خوف اطمینان کے زیادہ
 تحریر رخصت نہیں والہ سبحان المؤمن لکھد واللعوب حرر المفسر ابو الذکا کر محمد رضا عثمان

سہراپوری

محمد بن عبد الله
ابو القاسم

فتویٰ برائے مقتدا سیکرٹری گھوڑہ ضلع کراچی

سوال کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شیعہ متین کہ زیر اُمین تو بکار کزینر
بڑا متنازعہ مولوی محمد زید حسین دہلوی کا نہایت مداح ہے یہاں تک کہ ہوشیار
ور بارہ گرفتاری اوکی کے کہ مظہر مین مشہر ہوا تھا اوستے اوسکو بھارڈ والا اور خفیہ
اور غیر مقلد و نکتہ بر لکھنے والے کو بُرا جانتا ہے پس ایسے شخص کے چھنے نماز و
ہے یا نہیں فقط بنو تو جروا

جو مولوی نذیر حسین کا علاج ہے بیشک وہ غیر مقلد ہے اور سکی امامت درستی
اول تو ان لوگوں کی عقائد و اعمال وہ ہیں جو جامع شواہد میں کہیں جس ان کا ماسق
مبتدع ہونا معلوم ہوتا ہے دوسرے یہ فرقہ متعصب کر کے خواہ مخواہ اعلان
مخالفتہ حنفیوں کی کرتے ہیں بہت سے افعال ایسے ہیں کہ اوس کا نفاذ
ہوتی ہیں عند الحنفیہ تو ایسے شخص کے امام بنائیں انہی کا زکا حراب کرنا ہی
انہی ایسے شخص کے بھی نماز نہ پڑھی و اللہ تعالیٰ اعلم رشید احمد گزنوی عفی عنہ

الحق جو مذہب حنفیہ کو برا کہے گورفع یدین دایمن بالجہر و غیر جانکرے وہ
راضی خروہا سقیر او سیکو ام بنانا ہرگز ہرگز نہیں جاسکے بلکہ ایسے کے پیچھے
جو نماز پڑھے اور سکا عاقدہ کرے کیونکہ ایسا مستعصب شقی بالضرر مخالفۃ حنفیہ کی کرے
خلافت جناب کے وضو غسل کرتا ہے سو حنفی کی نماز اس کے پیچھے فاسد ہوگی و بیہ

اعلم قلم محمد جمال الدین دہلوی عفی عنہ

جواب درست ہے ۱۴



عبد السلام
ساکن موضع ساکن تحصیل فیروز پور
۱۵

قادر علی عفی عنه - ۴۸۶ - الحیر لعلہ والصلوات علیہا وسلم
مدرسہ دارالحدیث حیدرآباد

هَذَا أَطْلَعْتُ مَا أَنْجَا مَوْلَانَا رَشِيدَ أَحْمَدَ بْنِ
فَرْجَانَ ابْنِ الْوَلَدِ لَا يَجُوزُ إِلَّا عِلَّةُ الصَّحِيحِ الْإِسْلَامِ
مُحَمَّدٍ عَنْهُ الرِّايَةُ رَقْمُهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ

۱۲

طین محمد
مطالع غلام
۱۲۸۹

اور اچھے مذاح کی نہیں دیت ہے۔ عبد الرحمن عفی عنہ
پانی پتی ۱۱

من خالف عقيدته لأهل السنة وإجماعه الذين هم الأئمة الأربعة عليه
في العصر المتأخر فقد ضل ضلاله مبيناً لا يصلح للإمامة حتى
اصاص إجماعاً لعمري لقد استطاد الشر عفا الله عنه

محمد علی قزوینی

وَتَزِيدُ الْقَضِيَّةَ وَطَهَّرَ الْبَيْعَ
وَالْمُنْكَرَاتِ فِي قَالِبِ الْإِبْرَةِ وَالْخَيْرِ

پیشہ ورانہ

وَالْحَسَنَاتُ وَمَنْ يُضِلِلْ لَهٗ فَمَا يَمُنُّ ثَمَّ وَمَنْ قَضَى اللَّهُ أَمْرًا فَهُوَ مِنْكَ أَدَّ
بِقَدَرِ كَثَرِ الْمُتَشَبِّهِينَ وَتَسْتَرِ الْمُسْتَرِينَ وَتَسْتَدِ الْأَعْمَالَ وَتَجَا الْأَمَالَ حَتَّى
سَبَقَ إِلَى قَلْبِهِ مِنْ لَا يَحْفَظُ السَّالِفَ يَسُوءُ الْبَظْنَ بِجَمْعِهِ وَالتَّلْفِيفَ وَكَأَنَّهُ لَا يَسْلَمُ

من وقیعہ فیہم و ذی فتنہ بضیفہم و ساقیان و لئلا الاقوالین السابقین
الاقوالون وان ہولاء الاوایاش لیام اردلون فلا یجوز الصلوۃ خلافہ

محمد اسماعیل ۱۲۹۴

فیترہ شمس ۱۳۸۴

الرجالین الکذابین الصائنین المصلین

مدینہ من آیاتہ المرمع من حب جب

محبت اور گروہ سے ہی اوسین شمار ہی اور پھر تحقیق ہی کہ جھوٹ بولنا اور مدد کو
جھپا لینا ان لوگوں کا شمار ہی اب احتیاط ایمن ہی کہ ایسی کو امام بنا کر اپنی نماز کو خراب
کرسے کیونکہ عقائد و اعمال جیسا ینسکے ہی اور ملحق کو دھوکا دینے کی فقط

حرد محمد یضوب نانو لوبی عفی عنہ (وہی تہا) ابواب ہوا یصح رحمہم بخش ساد ہوی
اصاب من اباب ابواب ہوا یصح سیانہ الحق الحق بالاتباع فی الواقع
قمر الدین عفی عنہ ابواب عفی عنہ لہذا عفی عنہ جو شخص شخص
مداح ہوتا ہی اور جس سی محبت کہتا ہے وہ اوسی گروہ میں شامل ہوتا ہی و السلام

محمد اسیر بازمان

الصب محمد سوہن شندھی دہلوی

محمد اسماعیل ۱۲۹۴

کیرانوی حسن حصن و کین ہوتی ہوا دی کر تا ہی اور بد دل میں کسی ہی کہرت ہوا
روسی مذمت اشارۃ یا کما یتہ یا صراحتہ کر تا ہی پس جب ایسی جماعت اور گروہ کا
مدح ہے کہ جن کے افعال و حرکات کا اعتبار خین اور اسل میں طرح طرح کے
اخلاف کرتے ہیں مقلد مذہب حنفی کو اوس شخص کے پیچھے نماز پڑھنا
نجا ہے اور احتیاط کرنی چاہئے و بعد علم بالبیوا کست
فتح محمد نبی انوی عفی عنہ

۱۷ صفحہ اس گروہ کے مخالف سلفین اور شارب ظاہر کرانی دوست نہیں اسلے کہ اس گروہ کی مخالفت

شمار دوم سنہ جمعہ کا قائل ہوا سنہ ۲۱۱ دسات الیہ
 مسند ملا حسین بطوریہ سورین ہے ۱۲
 ہمدانم سور کے بنیاد سے جو شام میں بنیاد رکھا وہ
 آنحضرت سلم کا نعم اللہ کہنا فتویٰ مولوی علاء محمد بن علی
 بطوریہ تائید میں دلا سورین ہے ۱۲
 ہجیرہ ۱۲م زینت نقیہ کی کسی تفسیر کی لال انہیں صفحہ ۱
 میاں الحق صفحہ مولوی دریں ص ۱۱۱ غیر مقلدین ۱۲
 نور دوم حرمت جو تفسیر یعنی جلال ماضی کا مبرا ذکر کے
 ہستم کہ کعبہ علامہ جی ملا جی جلال بن ابی الدیوی مدتی قوی
 ہری مولوی فیض حسین صاحب موقوف الذکر
 بست یکم اجماع ہست سنہ جبکہ سنن یا حدیث یا باج
 اخبار سے صفحہ ۱۱۲ میاں بطوریہ لاہور مولوی نذر حسین صفحہ ۱۱۲
 بست دوم یند من لونی اس حدیث صحیح سند کے غیر قبول
 صفحہ ۱۲ حیدر علی مولوی فیض حسین ص ۱۲
 بست سوم ہمدانم عبادات بنیاد کا بابت حقیقہ صفحہ ۱۲
 بست چہارم ثبوت حدیث جرم یا سوجلد ناکح محرم الیہ
 بست پنجم تیرہ رکعت سے زیادہ نوافل پر ہے
 بست بن صفحہ ۲۲ میاں مذکور - چوتھو پر ۲۶ ہر کعبہ
 بست ششم طہرہ بانی قلیل فواء چلو بہر وقت و توبہ نجاست
 بست ہفتم ایک ثلث رات زیادہ عبادت کو بابت ۲۲ صفحہ حیدر
 بست ششم نفوذ رضا کا ظاہر بن نہ باطن میں رکھتا ہے خلافت شہار ۱۲

بست ۲۹ و ہفتم مسند حدیث قتلین اور قتلہ ابی قحیفین کا صحیح
 سی ام جمع روز نماز کا وقت و حدیث بنیاد بنیاد
 صفحہ ۲۶ و ۲۷ دسات الیہ ملا حسین دسات ۲۳۲ حیدر
 سی یکم آخر وقت جمعہ کا قبل ہر سو شکر عشا کا نصف ایک
 نور کا مثل یک صفحہ ۱۰ طریقہ محمدیہ ترجمہ مذکور ۱۲ و ۱۳
 سی دوم پنج بدین وقت رکوع اور نزع سر کے سنہ شریف
 وقت جو اور نزع سر کے خلاف ہے شہار ۱۲
 سی سوم تقویہ ایمان کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ضروری عمل
 ہست سب احادیث ایچہ کا فتویٰ ہری مولوی فیض حسین ص ۱۲
 سی چہم تفسیر ہمدانم سلم کی ادنی زبانیں جبکہ یا حرام
 سوال ہی عقیدہ کے دریافت کے لئے ۱۲
 سی ہفتم کوئی دلیل شرعی نہیں کہ نہین جنگ انہیں یور
 موجد ہمدانم شہار مذکور فیض حسین ص ۱۲
 سی دہم قیاس سے سال عشرتین بابت سے معتبر نہیں
 صفحہ ۱۲ میاں مذکور صفحہ ۲۰۴ ہمدانم مسند ملا حسین
 سی و ہم وضع یدی آنحضرت علیہ السلام کا نماز میں قوی
 صفحہ ۲۸ خلاف مسند شہار
 سی ششم گریون میں سوچ ہوئے ہی غازی بنیاد
 سی و ہم ہمارت بول طفل خیر خوار صفحہ طریقہ محمدیہ مذکور
 سی و ہم منع کرنا وجوب رکوع کا مال تجارت میں صفحہ ۱
 سی و ہم قنات ایمان کردہ عبارت و تصدیق مذکور
 سی و ہم قنات ایمان کردہ عبارت و تصدیق مذکور
 سی و ہم قنات ایمان کردہ عبارت و تصدیق مذکور

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

۲۵

خط
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰